2017年4月27日ジャング紙ラホール版1面

دشمن ایجنسیوں کا ایجنڈا بے نقاب ہوگیا، نوجوان کسی بہکاوے میں نہیں آئیں گے، ترجمان پاک فوج، معاملہ افغانستان کیساتھ اٹھایا جائیگا، مشیر خارجہ

طالبان کے بھارتی ایجنٹ ہونے کا اعتراف

پاکستان میں دہشتگردی کیلئے دشمنوں سے پیسے ملتے، اسرائیل سے بھی لینے کو تیار، طالبان کا اسلام سے تعلق نہیں، ترجمان طالبان کا اعترافی ویڈیو

’’را‘‘ اور افغان ایجنسی ٹی ٹی پی کو استعمال کررہی ہیں‘ نوجوانوں کو اسلام کے نام پر گمراہ کیا گیا‘ فضل اللہ قرعہ اندازی سے امیر بنا‘ طالبان امن کا راستہ اختیار کریں‘ احسان اللہ احسان

راولپنڈی (ایجنسیاں) کالعدم تحریک طالبان پاکستان اور جماعت الاحرار کے سابق ترجمان احسان اللہ احسان نے پنجاب کے وزیر داخلہ کرنل (ر) شجاع خانزادہ ‘ ملالہ یوسفزئی‘ واہگہ بارڈر، گلگت میں 9 غیر ملکی سیاحوں کے قتل سمیت دہشت گردی کے 10 بڑے واقعات کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اپنے اعترافی بیان میں کہا ہے کہ طالبان بھارت کے ایجنٹ ہیں‘ ٹی ٹی پی کو ’’را‘‘ اور افغان خفیہ ایجنسی این ڈی ایس استعمال کررہی ہیں‘ ٹی ٹی پی ”را“ کو معلومات اور اہداف فراہم کرتی رہی ہے‘ طالبان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں‘ یہ دشمن کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں‘ تنظیم کو پاکستان میں دہشت گردی کیلئے دشمنوں سے پیسے ملتے رہے ہیں‘ طالبان پاکستان میں تخریب کاری کیلئے اسرائیل سے بھی مدد لینے کو تیار ہیں‘ فضل اللہ قرعہ اندازی سے تنظیم کا امیر بنا‘ اس نے اپنے استاد کی بیٹی سے زبردستی شادی کی‘ طالبان سے اپیل ہے کہ وہ امن کا راستہ اختیار کریں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری کیے گئے 5 منٹ 53 سیکنڈ کے اعترافی ویڈیو بیان میں احسان اللہ احسان نے کہا ہے کہ ٹی ٹی پی نے اسلام کے نام پر لوگوں کو گمراہ کیا اور خصوصاً نوجوان طبقے کو گمراہ کرکے اپنے ساتھ ملایا‘ اس نے بتایا ہے کہ میں نے 2008ء میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان میں شمولیت اختیار کی‘ اس وقت میں کالج کا طالب علم تھا‘ ان 9 برسوں میں تحریک طالبان میں میں بہت سی چیزوں کو دیکھا‘ اعترافی بیان میں احسان اللہ احسان نے کہا کہ اسلام ہمیں حملوں کا درس نہیں دیتا ، شمالی وزیرستان میں آپریشن شروع ہونے پر ہم افغانستان چلے گئے ‘افغانستان میں این ڈی ایس اور ’’را‘‘ سے تعلقات بڑھے جہاں تنظیم نے ’’را‘‘ کو معلومات فراہم کیں اور اہداف دیئے ‘ احسان اللہ احسان کے مطابق حکیم اللہ کی ہلاکت کے بعد نئے امیر کیلئے انتخابی مہم چلائی گئی، امیر کی دوڑ میں عمر خالد خراسانی، ملا فضل اللہ اور خان سید سجنا شامل تھے، ہر کوئی اقتدار حاصل کرنا چاہتا تھا، شوریٰ نے فیصلہ کیا کہ قرعہ اندازی کرائی جائے جس کے ذریعے ملا فضل اللہ کو امیر بنادیا گیا‘ ایسی تنظیم سے کیا توقع رکھی جاسکتی ہے جس میں قرعہ اندازی کے ذریعے امیر بنتے ہیں اور پھر امیر بھی ایسے شخص کو بنایا گیا جس کا کردار ایسا ہے کہ اس نے اپنے استاد کی بیٹی سے زبردستی شادی کی اور ساتھ لے گیا‘ ایسے لوگ اسلام کی کیا خدمت کرسکتے ہیں۔ احسان اللہ احسان نے اعتراف کیا کہ شمالی وزیرستان میں آپریشن ہوا تو ہم سب افغانستان چلے گئے ‘افغانستان میں این ڈی ایس اور ”را“ سے تعلقات بڑھے ‘مالی معاونت حاصل کی اور اہداف دیئے ‘ ہر کارروائی کی قیمت وصول کرتے رہے ‘بھارت کی مدد ملنا شروع ہوئی تو میں نے اعتراض کیا اور کہا کہ ہم تو کفار کی مدد کر رہے ہیں جس پر خالد خراسانی نے کہا کہ اگر اسرائیل سے مدد ملے گی تو وہ بھی لیں گے ‘احسان اللہ احسان کا کہنا ہے کہ افغانستان میں کمیٹیاں بنی ہوئی ہیں جن کے بھارت سے رابطے ہیں ‘اپنے ملک میں دشمن کے پیسوں سے کارروائیاں کررہے ہیں، یہ ان کی خدمت ہے ‘ان کا کہنا تھا کہ وہ سمجھ گیا ہے کہ خاص ایجنڈے اور ذاتی مقاصد کے تحت یہ سب ہورہا ہے، این ڈی ایس نے انہیں باقاعدہ ”تذکرے“ یعنی شناختی کارڈ دیئے ہوئے ہیں، شناختی کارڈز پر یہ افغانستان میں ایک سے دوسری جگہ آسانی سے جاسکتے ہیں۔ احسان اللہ احسان کا کہنا تھا کہ جو نعرے یہ لوگ لگاتے تھے ان پر خود پورا نہیں اترتے تھے، امیر بنا بیٹھا مخصوص ٹولہ لوگوں سے بھتے لیتا ہے، یہ لوگوں کا قتل عام کرتے ہیں، پبلک مقامات پر دھماکے کرتے ہیں، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں پر حملے کرتے ہیں۔ احسان اللہ احسان کے مطابق حملوں سے کمانڈروں اور نچلے طبقے میں مایوسی پھیلی ہوئی ہے، انہوں نے کہا کہ وہاں سے نکلنے کی خواہش رکھنے والوں کیلئے پیغام ہے کہ واپس آجائیں، امن کا راستہ اختیار کریں اور پرامن زندگی گزاریں۔ اس نے بتایا کہ پاک فوج کے حالیہ آپریشن سے افغانستان میں جماعت الاحرار کے کیمپس تباہ ہوئے اور کچھ کمانڈرز بھی مارے گئے اور جماعت الاحرار کو علاقہ چھوڑنا پڑا۔ احسان اللہ احسان نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ان لوگوں کے غلط پراپیگنڈے میں نہ آئیں‘ وہ اپنے ذاتی مقاصد کے لئے غیروں کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں‘ ان کے جال میں نہ پھنسیں‘ انہی وجوہات کی بناء پر میں نے ٹی ٹی پی کو چھوڑا اور خود کو رضاکارانہ طور پر پاک فوج کے حوالے کردیا ہے۔

راولپنڈی اسلام آباد (ایجنسیاں) پاک فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ کہ احسان اللہ احسان نے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کیلئے دشمن ایجنسیوں کے مخاصمانہ غیر ملکی ایجنڈے اور عزائم کو بے نقاب کردیا ہے۔ بدھ کو اپنے ٹوئٹ میں انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل ہماری قوت ہیں‘ وہ کسی صورت دشمن کے بہکاوے میں نہیں آئیں گے ‘ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل آصف غفور کا کہنا تھا کہ ہمارے نوجوانوں کو کسی صورت بہکایا جاسکتا ہے نہ ہی ہمارے نوجوان دشمن کے مذموم عزائم کا شکار بنیں گے۔ دریں اثناء مشیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ احسان اللہ احسان کے انکشافات انتہائی اہم ہیں ‘ اعترافی بیان کا جائزہ لے رہے ہیں‘ معاملہ افغان حکومت کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ بدھ کو ایک ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے سرتاج عزیز کا کہنا تھا کہ احسان اللہ نے نہ صرف یہ بتایا کہ پاکستان میں کارروائی کے بعد دہشت گردوں نے افغانستان میں پناہ لی بلکہ این ڈی ایس سے فنڈنگ کا بھی اعتراف کرلیا‘ معاملہ افغان حکومت کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔